سوال

اسلام علیکم میرا سوال یہ ہے اگرایسے کوی بولے اگراس لڑکی کی سواجس سے بھی میرانکاح ھوجایی اس پر طلاق ھوں طلاق ھوں تین دفع طلاق ھوں بار بار طلاق ھوں اس لڑکی کی سواکسی سے نکاح نھی کروگا پھر سے کھا جتنی لڑکیوں سے میرانکاح ھوجایی اس پر طلاق ھوں تین-تی

جواب

ایک مجلس کی تین طلاقیں السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ !ایک آدمی نے اپنی بیوی کوایک مجلس میں تین طلاقیں دے دیں ہیں کیا وہ مطلقہ بیوی سے رجوع یا نکاح کرسکتا ہے ؟ وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ !الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!! عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں : «كَانَ الطَّلَاقُ عَلَى عَهدِ رَسُولِ ا ﷺ وَاَبِي بَكرٍ وَّسَنَتَينِ مِن خِلَافَةِ عُمَرَ طَلَاقُ الثَّلَاثِ وَاحِدَةٌ فَقَالَ عُمَرُ بنُ الخَطَّابِ اِنَّ النَّاسَ قَدِ استَعجَلُوا فِي اَمرٍ كَانَت لَهُم فِيهِ اَنَاةٌ فَلَو اَمضَينَاه فَاَمضَاه عَلَيهِم» صحیح مسلم جلد اول صفحہ 477 ''رسول اللہ ﷺ ابو بکر صدیق اور عمر بن خطاب کے ابتدائی دو سالوں میں اکٹھی تین طلاقیں ایک ہی شمار ہوتی تھیں پھر سیدنا عمر نے فرمایا جس کام میں لوگوں کے لیے سوچ وبچار کی مہلت دی گئی تھی اس میں انہوں نے جلدی کی اگر ہم ان پر تینوں لازم کردیں تو انہوں نے اس فیصلے کو ان پر لازم کردیا'' اس حدیث سے ثابت ہوا صورت مسئولہ میں دی ہوئی تین طلاقیں ایک طلاق ہے تو اگر یہ تیسری طلاق نہیں تو عدت کے اندر رجوع بلا نکاح اور عدت کے بعد نیا نکاح مطلقہ بیوی کے ساتھ درست ہے قرآن مجید میں ہے : وَإِذَا طَلَّقتُمُ لنِّسَآءَ فَبَلَغنَ أَجَلَهُنَّ فَلَا تَعضُلُوهُنَّ أَن يَنكِحنَ أَزوَٰجَهُنَّ إِذَا تَرَٰضَوا بَينَهُم بِالمَعرُوفِ -بقرۃ 232 ''اور جب طلاق دو تم عورتوں کو پس پہنچیں عدت اپنی کو پس مت منع کرو ان کو یہ کہ نکاح کریں خاوندوں اپنے سے جب راضی ہوں آپس میں ساتھ اچھی طرح کے'' ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب فتویٰ کمیٹی محدث فتویٰ